تاریخِ احمدیّت

جلد پنجم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں
جماعت احمدیہ کے عظیم الشان دینی' اصلاحی اور ملی کارنامے
(عمومی واقعات ۱۹۲۸ء سے لے کر ۱۹۳۱ء)

اور

تحریک آزادی کشمیر میں جماعت احمدیہ کی سنہری خدمات
(از ۱۹۱۴ء تا ۱۹۶۴ء)

مؤلفہ

دوست محمّد شاہد

نام کتاب	:	تاریخ احمدیت جلد پنجم
مرتبہ	:	مولانا دوست محمد شاہد
طباعت موجودہ ایڈیشن	:	2007
تعداد	:	2000
شائع کردہ	:	نظارت نشر واشاعت قادیان
مطبع	:	پرنٹ ویل امرتسر

ISBN- 81-7912-112-7

TAAREEKHE-AHMADIYYAT

(History of Ahmadiyyat

Vol-5 (Urdu)

By: Dost Mohammad Shahid

Present Edition : 2007

Published by: Nazarat Nashro Ishaat Qadian-143516

Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

Printed at : Printwell Amritsar

ISBN- 81-7912-112-7

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل فرماتے ہوئے اس زمانہ کے مصلح امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق عطا کی۔ قرونِ اولیٰ میں مسلمانوں نے کس طرح دُنیا کی کایا پلٹ دی اس کا تذکرہ تاریخ اسلام میں جابجا پڑھنے کو ملتا ہے۔ تاریخ اسلام پر بہت سے مؤرخین نے قلم اٹھایا ہے۔

کسی بھی قوم کے زندہ رہنے کیلئے اُن کی آنے والی نسلوں کو گذشتہ لوگوں کی قربانیوں کو یاد رکھنا ضروری ہوا کرتا ہے تا وہ یہ دیکھیں کہ اُن کے بزرگوں نے کس کس موقعہ پر کیسی کیسی دین کی خاطر قربانیاں کی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ بہت پرانی تو نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے الٰہی ثمرات سے لدی ہوئی ہے۔ آنے والی نسلیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چل کر وہ بھی قربانیوں میں آگے بڑھ سکیں اس غرض کے مدنظر ترقی کرنے والی قومیں ہمیشہ اپنی تاریخ کو مرتب کرتی ہیں۔

احمدیت کی بنیاد آج سے ایک سو اٹھارہ سال قبل پڑی۔ احمدیت کی تاریخ مرتب کرنے کی تحریک اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں پیدا فرمائی۔ اس غرض کیلئے حضور انور رضی اللہ عنہ نے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو اس اہم فریضہ کی ذمہ داری سونپی جب اس پر کچھ کام ہو گیا تو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی اشاعت کی ذمہ داری ادارۃ المصنّفین پر ڈالی جس کے نگران محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے۔ بہت سی جلدیں اس ادارہ کے تحت شائع ہوئی ہیں بعد میں دفتر اشاعت ربوہ نے تاریخِ احمدیت کی اشاعت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ جس کی اب تک 19 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

ابتدائی جلدوں پر پھر سے کام شروع ہوا اس کو کمپوز کر کے اور غلطیوں کی درستی کے بعد دفتر اشاعت ربوہ نے

اس کی دوبارہ اشاعت شروع کی ہے۔ نئے ایڈیشن میں جلد نمبر ۶ کو جلد نمبر ۵ بنایا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان سفر کے دوران تاریخِ احمدیت کی تمام جلدوں کو ہندوستان سے بھی شائع کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر نظارت نشر و اشاعت قادیان بھی تاریخِ احمدیت کے مکمل سیٹ کو شائع کر رہی ہے ایڈیشن اول کی تمام جلدوں میں جو غلطیاں سامنے آئی تھیں ان کی بھی تصحیح کر دی گئی ہے۔ موجودہ جلد پہلے سے شائع شدہ جلد کا عکس لیکر شائع کی گئی ہے چونکہ پہلی اشاعت میں بعض جگہوں پر طباعت کے لحاظ سے عبارتیں بہت خستہ تھیں اُن کو حتی الوسع ہاتھ سے درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر کوئی خستہ عبارت درست ہونے سے رہ گئی ہو تو ادارہ معذرت خواہ ہے۔ اس وقت جو جلد آپ کے ہاتھ میں ہے یہ جلد پنجم کے طور پر پیش ہے۔ دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس اشاعت کو جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین۔

خاکسار

برہان احمد ظفر درّانی

(ناظر نشر و اشاعت قادیان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلی عبدہ المسیح الموعود

امروز قوم من نہ شناسد مقام من

روزے بگریہ یاد کند وقت خوشترم

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلھا العالی)

یہ تاریخ احمدیت کی چھٹی[1] جلد ہے۔ گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح ثانیؓ کی حیات کا پہلا حصہ شائع ہوا۔ جو آپ کی مبارک زندگی کے حالات اور خلافت کے متعلق تھا۔ یہ جلد ان کارناموں پر مشتمل ہے جو آپ نے مسلمانوں کے لئے سرانجام دیئے اور ہر موقعہ پر رہنمائی فرمائی اور جہاں اور جس جگہ جس پہلو سے مسلمانوں کو کمزور دیکھا، مظلوم دیکھا، غلطی خوردہ دیکھا، آپ اپنی جانب سے اپنے ذاتی ورد کے جوش سے جو آپ تمام اہل اسلام کے لئے دل میں بھرا رکھتے تھے مدد کے لئے کھڑے ہو گئے۔ کسی کے پکارنے اور امداد طلبی کی ضرورت نہ تھی۔ کیونکہ آپ میں فطرتاً مسلمانوں کی خدمت کا جذبہ اور محبت، ہمدردی، بدرجہ اتم موجود تھی۔ جو بھی جماعت احمدیہ کے ساتھ کسی کا سلوک رہا ہو، آپ نے کبھی اس کو یاد نہیں رکھا۔ کبھی مسلمانوں کے مفاد سے بے پرواہ نہیں ہوئے۔ کہ اگر مسلمانوں نے اس جماعت اور اس تازہ سرسبز ثمر خیز شاخ اسلام کی قدر نہیں جانی۔ تو ہم پر ان کی حالت پر افسوس کرنا اور رحم کھانا ہی واجب ہے۔ گو نادانی اور کم فہمی سے بعض نادانوں کے غلط پروپیگنڈہ سے یا کم علمی و ناواقفی سے انہوں نے حق کو نہ پہچانا۔ اور قدر نہ کی۔ مگر ہمارا کام تو ہر وقت ہر موقعہ پر ان کی خیر خواہی اور ہر رنگ میں ان کی مدد کرنا ہے۔ ہمیں وہ عزیز ہیں۔ ان کا سکھ ہمارا سکھ اور ان کا دکھ ہمارا دکھ ہے۔ ان کی عزت ہماری عزت، ان کی ذلت ہماری ذلت ہے۔

غرض ہر ضرورت کے وقت اپنے خاص اہم کاموں میں بھی التوا کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آپ تڑپ کر اسلام کے نام پر آگے بڑھے۔ کہ

''آخر کنند دعویٰ حُبِّ پیمبرم''

---

[1] موجودہ ایڈیشن کی پانچویں جلد

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوتی رہیں۔ اور اپنے آقا ﷺ کے قدموں میں بلند سے بلند درجات حاصل ہوتے چلے جائیں۔ آمین۔

مبارکہ

(دوشنبہ۔ ۶/دسمبر ۱۹۶۵ء)

بسم الله الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلی عبدہ المسیح الموعود

پیش لفظ بار اول

تاریخ احمدیت کی پانچویں [1] جلد سے خلافت ثانیہ کے مبارک دور کی تاریخ کی ابتدا ہوئی تھی جلد ششم [2] اس دور کی دوسری جلد ہے اس جلد کا ہر ہر لفظ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ بابرکت وجود جس کے اس دنیا میں آنے سے پہلے یہ کہا گیا تھا کہ وہ اسیروں کا رستگار ہوگا کس شان سے یہ خدا تعالیٰ کا کلام پورا ہوا۔ اس جلد میں ان تمام کارناموں کا مبسوط طور پر ذکر کیا گیا ہے جو سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے متحدہ ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کے لئے سرانجام دیئے۔ اور کانگریس کے ہندو لیڈروں کی زبردست مخالفت اور مزاحمت کے باوجود مسلمانوں کو ایک بلند مقام پر لا کھڑا کیا۔ جہاں سے وہ اپنی منزل مقصود کو بخوبی دیکھ سکتے تھے اسی طرح حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مظلوم اہالیان کشمیر کے لئے جو محیر العقول جدوجہد کی اس کا بھی مفصل ذکر اس کتاب میں آرہا ہے۔

نہایت عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ہم پوری کوشش میں تھے کہ وہ دن جلد آئے کہ یہ کتاب مکمل ہو اور مجلد کر کے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت بابرکت میں پیش کی جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ۷/نومبر ۱۹۶۵ء کی شام کو مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے کتاب کا مسودہ مکمل کیا اور کتاب میں لگائی جانے والی تصاویر کے متعلق لاہور سے یہ اطلاع ملی کہ وہ تیار ہو چکی ہیں۔ اس طرح کتاب کا بیشتر حصہ چھپ چکا تھا۔ لیکن چند ساعات کے بعد دل ہلانے والی اطلاع ملی۔ کہ حضور رضی اللہ عنہ انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور ہماری آرزوئیں اور تمنائیں دل میں ہی رہ گئیں چونکہ مضمون ۷/نومبر تک مکمل ہو چکا تھا اس لئے ہم نے ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ جو حضور کے نام کے ساتھ لکھے جا رہے تھے اسی طرح رہنے دیئے گئے۔ اور بدل کر رضی اللہ عنہ کے الفاظ نہیں کئے گئے۔

تاریخ احمدیت کے لکھے جانے کا پروگرام حضور نے ہی تجویز کیا تھا۔ اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کو اس غرض کے لئے حضور نے ہی مقرر فرمایا تھا۔ اور قصر خلافت میں بلا کر یہ عظیم ذمہ داری مجھ

---

[1] موجودہ جلد چہارم [2] موجودہ جلد پنجم

ناچیز پر ڈالی تھی۔ کہ جس قدر جلد ہو سکے تاریخ احمدیت کو محفوظ کر لیا جائے۔ تا کہ آنیوالی نسلیں اس کو مشعل راہ بنا کر خدمت دین کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرتی چلی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج اس کی چھٹی [1] جلد مکمل ہو رہی ہے اور وہ پودا جو حضور رضی اللہ عنہ کے مقدس ہاتھوں نے لگایا تھا۔ آج تناور درخت بن چکا ہے۔ اور جماعت کے افراد اس کے پھلوں سے لذت اٹھا رہے ہیں۔

اس کتاب کو یہ اولیت حاصل ہے کہ یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زمانہ خلافت کے پہلے سالانہ جلسہ پر شائع ہو رہی ہے اور اس تاریخی جلسہ کی ایک تاریخی اور علمی یادگار ہونے کا فخر اسے حاصل ہو رہا ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس ناچیز ہدیہ کو قبول فرماویں گے اور کتاب کے مولف، ناشر اور دیگر معاونین اور کارکنان ادارۃ المصنفین کے لئے دعا فرمائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس محنت کو قبول فرمائے اور ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔ اور آئندہ بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس موقعہ پر ادارۃ المصنفین ان تمام اصحاب کا دلی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں پرخلوص تعاون فرمایا۔ درج ذیل اصحاب نے اپنے قیمتی وقت کو صرف کر کے جستہ جستہ مقامات پر نہایت محنت سے نظر ثانی فرمائی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

(۱) حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار شاہجہانپوری (۲) مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد (۳) مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل مبلغ بلاد عربیہ وافریقہ (۴) محترم و مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ مغربی پاکستان۔ (۵) مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ (۶) جناب چوہدری ظہور احمد صاحب اڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان و فنانشل سیکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ ربوہ۔ (۷) جناب چوہدری عبدالواحد صاحب نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ۔

خاکسار کو بھی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ اول سے آخر تک اس کتاب کے مسودہ کو اس لحاظ سے دیکھا کہ اس کا ہر گوشہ مکمل نظر آئے فالحمد للہ علی ذالک

اسی طرح درج ذیل اصحاب بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے مولف تاریخ احمدیت

---

[1] موجودہ جلد پنجم

کو اس کتاب کے لئے مواد بھجوایا:۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری ۔مکرم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ۔مکرم قریشی محمد اسداللہ صاحب فاضل مربی سلسلہ۔مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ وامیر جماعت احمدیہ لائلپور۔مکرم ملک فضل حسین صاحب ۔مکرم ملک مبارک احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ کراچی ۔مکرم داؤد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ۔مکرم مرزا عبدالحق صاحب ناظم تعلیم راولپنڈی۔مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ ۔مکرم ڈاکٹر محمد احسان صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد سیالکوٹ ۔مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال۔مکرم مبارک احمد خاں صاحب ایمن آبادی مدیر رفتار زمانہ لاہور۔مکرم جمیل الرحمٰن صاحب بی ایس سی مبلغ افریقہ ۔مکرم حکیم سید پیر محمد صاحب سیالکوٹ ۔مکرم صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب نوشہرہ نیز مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل اور محمد اکرم صاحب کارکنان خلافت لائبریری بھی شکریہ کے مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے مکرم مولوی دوست محمد صاحب سے کتاب کی تیاری کے دوران ہر ضروری کتاب کی فراہمی میں پورا تعاون فرمایا۔مکرم سید محمد باقر صاحب نے نہایت ہمت اور شوق سے اس کتاب کی کتابت کی اور مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب اور دیگر کارکنان ضیاء الاسلام پریس نے نہایت توجہ سے طباعت کا کام کیا۔مکرم قاضی منیر احمد صاحب کارکن ادارۃ المصنفین نے اس کتاب کی طباعت کے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں بہت جدوجہد کی اللہ تعالیٰ سب کی محنت کو قبول فرمائے اور فضلوں سے نوازے۔ آمین۔ بالآخر تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اولین فرصت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک کے ضروری واقعات کوائف بذریعہ تحریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کو ارسال فرمائیں اور حضور کے قیمتی خطوط اور تاریخی تصاویر بھی۔تا یہ قومی امانتیں تاریخ احمدیت میں محفوظ ہو جائیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں جلد از جلد تاریخ احمدیت کو مکمل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔آمین

والسلام

خاکسار ابوالمنیر نورالحق

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

۱۹۶۵ء/۱۲/۰۶

فہرست تاریخ احمدیت جلد پنجم

عنوان	صفحہ
پہلا باب	
خلافت ثانیہ کا پندرھواں سال	
فصل اول	
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اخلاق عالیہ کا ایک یادگار واقعہ	۳
سائمن کمیشن کی آمد اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات	۴
مسلمانوں کو صحیح طریق عمل اختیار کرنے کی دعوت	۸
حافظ روشن علی صاحب کی تبلیغ حق	۹
مرکزی اور بیرونی درسگاہیں	۹
پردہ سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک مکتوب	۱۰
گھروں میں درس جاری کرنے کی تحریک	۱۱
احمدیت کا حال اور مستقبل	۱۲
تعلیم نسواں کے لئے خاص تحریک	۱۲
پہلے تحقیقاتی کمیشن کا تقرر	۱۴
سیٹھ علی محمد صاحب کی کامیابی سے متعلق آسمانی بشارت	۱۵
جماعت کو حفاظت اسلام کے لئے اور زیادہ چوکس ہو جانے کا ارشاد	۱۶
حضرت مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب گوہر کا جوش دینی اور حرارت ایمانی	۱۸
جامعہ احمدیہ (عربی کالج) کا قیام	۱۸
کمیٹی کی رپورٹ	۱۹
جامعہ احمدیہ کے اساتذہ	۲۰
جامعہ احمدیہ کا افتتاح اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی قیمتی نصائح	۲۱
جامعہ احمدیہ کا دور اول	۲۲
دور اول میں تعلیم پانے والے علماء	۲۴
جامعہ احمدیہ کا دور ثانی	۲۷
دور ثانی میں تعلیم پانے والے علماء	۲۷
جامعہ احمدیہ کے دور ثالث کا آغاز	۲۷
سفر لاہور	۲۸
فصل دوم	
سیرت النبیؐ کے بابرکت جلسوں کا انعقاد	۲۹
مجالس سیرت النبیؐ کی تجویز اور اس کا پس منظر	۲۹
وسیع سکیم	۳۰
لیکچراروں کی فراہمی کا مسئلہ	۳۲
لیکچراروں کی راہنمائی کے لئے مفصل نوٹس کی طباعت اور الفضل کے ''خاتم النبیین نمبر'' کی اشاعت	۳۳

عنوان	صفحہ
تحریک سے متعلق عجیب وغریب غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش	۳۳
سیرت النبیؐ کے کامیاب جلسوں کا روح پرور نظارہ	۳۴
جلسوں کی کامیابی پر تبصرے	۳۶
اخبار مشرق	۳۶
اخبار ''مخبر'' (اودھ)	۳۷
اخبار ''سلطان'' کلکتہ	۳۷
اخبار ''کشمیری'' لاہور	۳۸
''اردو اخبار'' ناگپور	۳۹
اخبار ''پیشوا'' دہلی	۴۰
جلسوں کے عظیم الشان فوائد	۴۱
قادیان میں جلسہ سیرت النبیؐ	۴۲
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر	۴۳
انعامات لینے والے غیر مسلم	۴۴
آنحضرتؐ کے خاتم النبیین ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا حلفیہ بیان	۴۴
۱۹۲۹ء کے ایک اشتہار کا نمونہ	۴۷
فصل سوم	
سفر ڈلہوزی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پہلی بار امیر مقامی مقرر ہونا	۴۹
جہاد بالقرآن کی اہم تحریک	۵۴
چندہ خاص کی تحریک	۵۴
مخالف اخبارات سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک اصولی ارشاد	۵۶
''پیغام صلح'' کا پیغام جنگ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا اہم فرمان	۵۶
شرفاء سے دردمندانہ اپیل	۵۷
ہائیکورٹ کا انتظام	۵۸
فصل چہارم	
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا درس القرآن	۵۹
۱۸/اگست تا ۱۸/ستمبر ۱۹۲۸ء کے مبارک ایام	۵۹
حضور کی غیر معمولی محنت وکاوش	۵۹
دوستوں کا قادیان میں اجتماع	۵۹
درس نوٹ کرنے والے علماء اور زود نویس	۶۰
مسجلین کا تقرر	۶۰
درس القرآن سننے والوں سے خطاب	۶۰
دارالمسیح میں دعوت طعام	۶۱
الوداعی تقریر اور خطبہ جمعہ	۶۱
درس کا فوٹو	۶۲
دوبارہ اجتماعی دعا، صدقہ اور تقسیم انعامات	۶۲
عورتوں کی عزت کے قیام کے لئے خطبہ جمعہ	۶۲
دارالتبلیغ لنڈن کے لئے خواتین احمدیت کی مزید قربانی	۶۳
فصل پنجم	
''نہرو رپورٹ'' پر مفصل تبصرہ	۶۴

عنوان	صفحہ
کانگریس نواز حلقوں کی طرف سے نہرو رپورٹ کی تائید	۶۵
نہرو رپورٹ کے مخالف مسلمانوں کا طبقہ	۶۷
حضرت خلیفة المسیح الثانی کی طرف سے مدلل اور مسکت تبصرہ	۶۷
تبصرہ کے مضامین پر طائرانہ نظر	۶۸
مسلمانوں کو بروقت انتباہ	۶۹
مسلمانوں کے لئے آئندہ طریق عمل کی راہنمائی	۷۰
تبصرہ کی وسیع اشاعت اور مقبولیت	۷۱
مسلمانان ہند کی طرف سے رپورٹ کے خلاف کامیاب احتجاج	۷۲
ایک اہم مکتوب	
جماعت احمدیہ کے خلاف ہندوؤں کی سازش	۷۳
بنگالی مسلمانوں کی بیداری کے لئے ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کا دورہ	۷۳
آل مسلم کانفرنس پٹنہ کی طرف سے حضرت خلیفة المسیح الثانی کے مطالبات کی تائید	۷۵
آل انڈیا مسلم لیگ اور نہرو رپورٹ	۷۷
کلکتہ میں آل پارٹیز کنونشن کا انعقاد	۷۸
آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی اور نہرو رپورٹ	۸۱

فصل ششم

عنوان	صفحہ
قادیان کی ترقی کا نیا دور	۸۵
مسلم حکومتوں کو انتباہ	۸۹
امرتسر قادیان ریلوے کا افتتاح اور گاڑی پر حضرت خلیفة المسیح الثانی کا مع خدام سفر	۹۰
حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا اعلان احمدیت	۹۲
سالانہ جلسہ ۱۹۲۸ء	۹۴
۱۹۲۸ء میں رحلت پانے والے بزرگ	۹۶

فصل ہفتم

عنوان	صفحہ
۱۹۲۸ء کے بعض متفرق مگر اہم واقعات۔ خاندان مسیح موعودؑ میں ترقی	۹۷
امتحان کتب مسیح موعودؑ میں نمایاں کامیابی پر انعامات	۹۷
تحریک وقف زندگی	۹۷
حج بیت اللہ کی طرف جماعت احمدیہ کی خاص توجہ	۹۸
کتابوں کی اشاعت کے متعلق اہم فیصلہ	۹۸
اخبار ''لائٹ'' کا مقدمہ اور اس کی پیروی	۹۸
دستکاری کی نمائش اور انعام	۹۸
خطبات نکاح	۹۸
بیرونی مشنوں کے بعض واقعات۔ مبلغین احمدیت کی ممالک غیر کو روانگی اور واپسی	۱۰۰

عنوان	صفحہ
مصنفین سلسلہ کی نئی مطبوعات	۱۰۱
اندرون ملک کے مشہور مباحثے	۱۰۱
حواشی	۱۰۴
دوسرا باب	
خلافت ثانیہ کا سولھواں سال	
فصل اول	
سفر لاہور	۱۲۴
انقلاب افغانستان پر تبصرہ اور راہنمائی	۱۲۵
مذاہب کانفرنس کلکتہ	۱۲۶
طلبہ میں تقسیم انعامات کا مشترکہ جلسہ	۱۲۷
گورنر پنجاب کی خدمت میں ایڈریس	۱۲۷
مسلم خبر رساں ایجنسی کے قیام کی تحریک	۱۲۸
اشاعت لٹریچر سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اہم ارشادات	۱۲۸
دہلی میں انجمن احمدیہ کا سالانہ جلسہ	۱۲۸
جناح لیگ اور شفیع لیگ کے الحاق کی کوشش اور کامیابی	۱۲۹
راجپال کا قتل اور اسمبلی میں بم کا واقعہ	۱۳۱
فصل دوم	
جلسہ سیرت النبیؐ اور الفضل کا ''خاتم النبیین نمبر''	۱۳۵
ابوالاثر حفیظ صاحب جالندھری قادیان میں	۱۳۹

عنوان	صفحہ
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا سفر کشمیر	۱۳۹
سفر کشمیر کے دوسرے قابل ذکر واقعات	۱۴۱
فصل سوم	
''عبدالکریم ثانی'' حضرت حافظ روشن علی صاحب کی وفات	۱۴۳
حضرت حافظ صاحب کے جانشین	۱۴۵
جواب مباہلہ	۱۴۶
مذبح قادیان کے انہدام کا واقعہ	۱۴۷
پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ	۱۴۸
مسلمانان فلسطین پر یہودی یورش کے خلاف احتجاج	۱۴۹
شاردھا بل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی	۱۵۰
فصل چہارم	
سلطنت برطانیہ کے آثار زوال	۱۵۲
میاں علم دین کی لاش اور حکومت کا غیر دانشمندانہ رویہ	۱۵۲
سالانہ جلسہ کے لئے چندہ کی تحریک	۱۵۳
دیوانہ وار تبلیغ کرنے کا ارشاد	۱۵۳
مبلغین کو خاص ہدایت	۱۵۳
ڈچ مشنری پادری کریمر قادیان میں	۱۵۴
چھپن فیصدی کمیٹی کا وفد قادیان میں	۱۵۵

عنوان	صفحہ
کانگریس کا اجلاس لاہور اور مجلس احرار اسلام کی بنیاد	۱۵۶
امیر شریعت احرار کی رائے	۱۶۰
جنرل سیکرٹری مجلس احرار کا بیان	۱۶۰
مجلس احرار کے اخبار ''آزاد'' کی رائے	۱۶۱
امریکہ کے ایک مشہور مصنف کی رائے	۱۶۱
جلیل القدر صحابہ کا انتقال	۱۶۱
فصل پنجم	
متفرق واہم واقعات	
خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں ترقی	۱۶۲
مدیر ''مشرق'' کی وفات	۱۶۲
حیدرآباد دکن میں انجمن ترقی اسلام کی بنیاد	۱۶۲
مقدمہ شاہجہانپور کا فیصلہ	۱۶۳
عربی امتحان میں احمدی خواتین کی کامیابی	۱۶۳
پشاور میں ایک احمدی پر قاتلانہ حملہ	۱۶۳
بیرونی مشنوں کے بعض ضروری واقعات	۱۶۳
مبلغین احمدیت کی روانگی اور واپسی	۶۱۴
نئی مطبوعات	۱۶۴
اندرون ملک کے بعض مشہور مباحثے	۱۶۴
خان بہادر نواب محمد دین صاحب کی بیعت	۱۶۷
حواشی	۱۶۹
تیسرا باب	
خلافت ثانیہ کا سترھواں سال	
فصل اول	
نظام جماعت سے متعلق ایک اصولی ہدایت	۱۷۷
''ندائے ایمان'' کے تبلیغی اشتہارات کا اجراء	۱۷۸
مبلغین جماعت کو نصائح	۱۷۸
کپورتھلہ میں ایک مسجد کی تعمیر	۱۷۹
مولانا ابوالعطاء صاحب کا سفر مانگرول اور حضرت مصلح موعود کے خطوط	۱۸۰
رسالہ ''جامعہ احمدیہ'' کا اجراء اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا نصیحت آمیز مضمون	۱۸۲
''تعلیم الاسلام ہائی سکول میگزین'' کا اجراء اور حضور کا پیغام	۱۸۳
ایک ڈچ کونسل قادیان میں	۱۸۵
فتنہ اخبار ''مباہلہ'' اور حادثہ بٹالہ	۱۸۵
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے روزوں کی تحریک اور اس کا نتیجہ	۱۸۷
منصب خلافت سے متعلق پرشوکت اعلان	۱۸۷
خود حفاظتی کی تلقین	۱۸۸
احمدیہ یونیورسٹی کی داغ بیل	۱۸۹

عنوان	صفحہ
فصل دوم	
ملکی شورش میں کانگریس اور حکومت کے رویہ پر تنقید اور صحیح طریق عمل کی راہنمائی	۱۹۱
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مکتوب وائسرائے ہند کے نام	۱۹۴
جماعت احمدیہ کی طرف سے مسلم پریس کی حفاظت کے لئے پیشکش	۱۹۶
سیاسیات میں دخل دینے کی وجہ	۱۹۷
فصل سوم	
حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی نسبت اخبار ''ٹربیون'' کی ایک مفتریانہ خبر اور اس کا ردعمل	۱۹۹
کانگریسی لیڈر مسز نائیڈو کی رہائی کے لئے اپیل	۲۰۵
نہرو کمیٹی کی تتمہ رپورٹ پر تبصرہ	۲۰۵
فصل چہارم	
سفر شملہ اور آل مسلم پارٹیز کانفرنس میں شرکت	۲۰۷
قادیان میں درس و تدریس سے متعلق ایک اعلان	۲۱۰
مسلمان ریاستوں کی اصلاح و ترقی کا خیال	۲۰۱
ڈھاکہ اور ضلع حصار کے مسلمانوں پر مظالم اور احمدیوں کو عملی امداد کی ہدایت	۲۱۱
شعار اسلامی کی پابندی کا تاکیدی ارشاد	۲۱۲
سائمن کمیشن رپورٹ پر تبصرہ اور ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل	۲۱۳
کتاب ''ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل'' پر مزید تبصرے	۲۱۹
فصل پنجم	
حضرت مصلح موعود کے حضور چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا ایک مکتوب	۲۲۱
گول میز کانفرنس اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی سنہری خدمات	۲۲۲
مکتوب از لاہور ۳۰ راگست ۱۹۳۰ء	۲۲۲
مکتوب از لنڈن ۱۲ رنومبر ۱۹۳۰ء	۲۲۲
مکتوب از لنڈن ۱۹ نومبر ۱۹۳۰ء	۲۲۳
مکتوب از لنڈن ۲۵ ردسمبر ۱۹۳۰ء	۲۲۳
مکتوب از لنڈن ۲ رجنوری ۱۹۳۱ء	۲۲۴
مکتوب از لنڈن ۲۵ ستمبر ۱۹۳۱ء	۲۲۵
مکتوب از لنڈن ۱۷ رنومبر ۱۹۳۲ء	۲۲۶
مکتوب از لنڈن ۲۶ رمئی ۱۹۳۳ء	۲۲۶
مکتوب از لنڈن ۲۷ رجولائی ۱۹۳۴ء	۲۲۷
چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو مسلمانان ہند کی طرف سے خراج تحسین	۲۲۷

عنوان	صفحہ

فصل ششم

ایک جرمن سیاح قادیان میں — ۲۳۱
انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں احمدیت کا ذکر — ۲۳۳
حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی بیعت — ۲۳۷
جلیل القدر صحابہ کا انتقال — ۲۳۹

فصل ہفتم

۱۹۳۰ء کے اہم واقعات۔ خاندان مسیح موعودؑ میں ترقی — ۲۴۰
مولانا شوکت علی خاں صاحب قادیان میں — ۲۴۰
امۃ الحیٰ لائبریری کا قیام — ۲۴۰
حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کا دوسرا نکاح — ۲۴۰
ریزرو فنڈ میں نمایاں حصہ — ۲۴۱
انگلستان مشن کا احتجاج — ۲۴۱
مبلغین احمدیت کی بیرونی ممالک کو روانگی اور واپسی — ۲۴۱
قاہرہ سے اخبار ''اسلامی دنیا'' کا اجراء — ۲۴۲
احمدی مشن ایک حیدرآبادی سیاح کی نظر میں — ۲۴۲
سیٹھ ابوبکر صاحب سماٹری کی طرف سے الوداعی تقریب — ۲۴۲
اندرون ملک کے مشہور مباحثات — ۲۴۳
۱۹۳۰ء کی دو اہم تصانیف — ۲۴۵
حواشی — ۲۴۷

چوتھا باب

خلافت ثانیہ کا اٹھارہواں سال

فصل اول

''انصار اللہ'' کا احیاء اور اس کی تبلیغی خدمات — ۲۵۵
قومی نقائص کی اصلاح کے لئے جدوجہد — ۲۵۶
حضرت خلیفۃ المسیح کے لئے پہرے کا مستقل اور باقاعدہ انتظام — ۲۵۷
جماعت احمدیہ کی ادبی خدمات — ۲۵۸
رسالہ ''ادبی دنیا'' میں پہلا مضمون — ۲۶۱
مسلمانان کانپور پر ہولناک مظالم — ۲۶۶
انگریزی حکومت کی غفلت شعاری اور حضور کا اعلان — ۲۶۷

فصل دوم

تحفہ لارڈ ارون — ۲۶۹
اتحاد المسلمین کے لئے تحریک — ۲۷۰
مسلمانوں کے لئے نازک وقت اور جماعت احمدیہ کو نصیحت — ۲۷۱
صنعت وحرفت کی طرف توجہ — ۲۷۲
ناظروں کے دوروں سے متعلق حضرت خلیفہ ثانی کی ہدایت — ۲۷۲

عنوان	صفحہ
نمائندگان مشاورت کو زریں نصیحت	۲۷۳
خواتین میں بہادری پیدا کرنے کی تحریک	۲۷۳
سفر منصوری	۲۷۳
صدر انجمن احمدیہ کے قواعد وضوابط کی تشکیل	۲۷۶
جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو بیدار وہوشیار ہونے کا ارشاد	۲۷۶
پہلا برٹش احمدی قادیان میں	۲۷۷
فصل سوم	
قاضی محمد علی صاحب نوشہروی کا وصال	۲۷۸
قرآن مجید کی طباعت میں غیر مسلموں کے دخل پر انتقاد اور احتجاج	۲۸۱
فصل چہارم	
جماعت احمدیہ کا چہل سالہ دور	۲۸۲
انجمن شباب المسلمین بٹالہ کا جلسہ	۲۸۳
زمینداروں کی اقتصادی مشکلات کا حل	۲۸۴
امام جماعت احمدیہ کی مذہبی نصیحت	۲۸۴
خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں ایک مبارک تقریب	۲۸۵
حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا انتقال	۲۸۶
اردو کا ایک بھلایا ہوا اہل قلم	۲۸۸
جناب فقیر سید وحید الدین صاحب کا قابل قدر نوٹ	۲۸۸

عنوان	صفحہ
امیر ''اہلحدیث'' کا مباہلہ کے لئے چیلنج اور فرار	۲۹۲
حضرت مسیح موعودؑ کی طرز تحریر اختیار کرنے کی تحریک	۲۹۳
فصل پنجم	
دارالتبلیغ سیلون کا قیام	۲۹۵
دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لئے جدید عمارت اور اس کا افتتاح	۲۹۸
سیرت النبیؐ کے جلسے	۲۹۹
چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا ایک اہم مکتوب (مورخہ ۱۰ ردسمبر ۱۹۳۱ء) بحضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی	۳۰۱
مسلم لیگ کا اجلاس دہلی اور چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کا خطبہ صدارت	۳۰۷
جلیل القدر صحابہ کا انتقال	۳۰۹
۱۹۳۱ء اندرون ملک کے مبلغین احمدیت	۳۰۹
فصل ششم	
مولانا محمد علی جوہر کا انتقال پر ملال	۳۱۱
خاندان مسیح موعودؑ میں ترقی	۳۱۱
بنگال کی امارت	۳۱۲
نکاحوں سے متعلق ایک ضروری اعلان	۳۱۲
۱۹۳۱ء کی مردم شماری اور قادیان کی آبادی	۳۱۲
ایک افغانی سیاح قادیان میں	۳۱۲

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
قادیان میں عورتوں کے لئے اعلیٰ انگریزی تعلیم کا اجراء	۳۱۲	**فصل پنجم**	
بیرونی مشنوں کے بعض واقعات	۳۱۳	اسرائیلی قبائل کا کشمیر میں داخلہ	۳۳۶
مبلغین اسلام کی آمد و روانگی	۳۱۳	**فصل ششم**	
۱۹۳۱ء کی مطبوعات سلسلہ	۳۱۴	حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریمؑ کشمیر میں	۳۴۰
مباحثات بالاکوٹ وپھگلہ	۳۱۴	ہندو لٹریچر کی شہادت	۳۴۴
اندرون ملک کے دیگر مشہور مباحثات	۳۱۷	بدھ مذہب کے لٹریچر کی شہادت	۳۴۶
بعض نومبائعین	۳۱۸	عیسائی لٹریچر کی شہادت	۳۴۷
حواشی	۳۱۹	مسلم لٹریچر کی شہادت	۳۴۷
حصہ دوم		**فصل ہفتم**	
تحریک آزادی کشمیر اور جماعت احمدیہ		کشمیر میں اسلام کی تبلیغ واشاعت	۳۴۹
پہلا باب		**فصل ہشتم**	
فصل اول		کشمیر سکھ عہد حکومت میں	۳۵۳
ریاست کے جغرافیائی وتمدنی حالات	۳۲۶	**فصل نہم**	
فصل دوم		کشمیر میں ڈوگرہ راج	۳۵۵
قدیم تاریخ کشمیر	۳۲۹	حضرت خلیفہ اول پر ایک انکشاف	۳۵۸
فصل سوم		مہاراجہ کشمیر کی طرف سے مسلمانوں کو مرتد کرنے کا پروگرام	۳۵۸
بدھ مت کا دور	۳۳۳	کشمیر سے افغانستان تک ہندو راج قائم کرنے کی سازش	۳۶۱
فصل چہارم			
کشان قوم کا قبضہ	۳۳۴	حواشی	۳۶۳

عنوان	صفحہ
دوسرا باب	
فصل اول	

عنوان	صفحہ
تحریک آزادی کشمیر کا پہلا دور	
پنجاب کے مسلم پریس کا احتجاج	۳۶۹
اہل کشمیر کے تحفظ کے لئے انجمنوں کا قیام	۳۷۰
فصل دوم	
تحریک آزادی کا دوسرا دور	۳۷۲
کشمیر میں تعلیم بالغاں کی بنیاد	۳۷۴
راجوری کے مسلمانوں کی تنظیم	۳۷۴
مسٹر شارپ اور کشمیری وفد	۳۷۵
فصل سوم	
تحریک آزادی کا تیسرا دور	
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دوسرا سفر کشمیر	۳۷۶
۱۹۲۴ء میں ڈوگرہ راج کے مظالم	۳۷۶
رشی نگر میں آتشزدگی	۳۷۸
ہندو ریاستوں سے انصاف پروری کی اپیل	۳۷۸
کشمیر اور جموں میں تعلیمی جدوجہد	۳۷۸
مسلمان زمینداروں کی تنظیم	۳۷۹
خلیفہ عبدالرحیم صاحب آف جموں کی خدمات اور بیز جی کا لرزہ خیز بیان	۳۸۰
حکام ریاست کا منصوبہ اور یعقوب علی صاحب کی ایمانی جرأت	۳۸۲
سر ایلبین کے بیان کی تائید میں جماعت احمدیہ کا جلسہ	۳۸۴
"الفضل" میں مسلمانان کشمیر کے مطالبات اور ان کی تائید	۳۸۵
فصل چہارم	
تحریک آزادی کا چوتھا دور (۱۹۲۹ء۔۱۹۳۰ء)	
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا تیسرا سفر کشمیر	۳۸۶
سرینگر میں ریڈنگ روم پارٹی کا قیام	۳۸۷
فصل پنجم	
تحریک آزادی کے پانچویں دور کا آغاز (اپریل ۱۹۳۱ء تا مئی ۱۹۳۳ء)	
مذہبی مداخلت اور توہین قرآن مجید کے ناگوار واقعات	۳۹۰
آزادی کشمیر سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے مضامین کا آغاز	۳۹۲
آزادی کشمیر میں دلچسپی لینے کی فوری وجوہات	۳۹۴
۱۶ جون کے تاریخی مضمون کی بازگشت	۳۹۶
جنرل سیکرٹری مسلم کشمیری کانفرنس کا مکتوب	۳۹۶
آزادی کشمیر سے متعلق دوسرا مضمون	۳۹۷
آزادی کشمیر سے متعلق تیسرا مضمون	۳۹۹

صفحہ	عنوان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے مظلومین کشمیر کی فوری اعانت ۔۔۔ ۴۰۱
خانقاہ معلی (سرینگر) میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ۔۔۔ ۴۰۱
مقدمہ عبدالقدیر خان اور مہاراجہ جموں وکشمیر کا اعلان ۔۔۔ ۴۰۲
۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کا المناک دن اور سرینگر کے مسلمانوں پر گولیوں کی بوچھاڑ ۔۔۔ ۴۰۵
مسلمانان سرینگر پر مظالم سے متعلق چشم دید شہادت ۔۔۔ ۴۰۶
تحریک آزادی کے لیڈروں کی گرفتاری ۔۔۔ ۴۰۹
ہندو پریس کا ظالمانہ رویہ ۔۔۔ ۴۱۱
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وائسرائے ہند کے نام تار ۔۔۔ ۴۱۱
مجروحین ومظلومین کی فوری امداد ۔۔۔ ۴۱۳
کشمیر کانفرنس کی اطلاع اور دوسرے اہم اقدامات ۔۔۔ ۴۱۳
جناب خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی کی طرف سے اشتراک عمل وتعاون کی آواز ۔۔۔ ۴۱۳
حضور کی طرف سے خواجہ حسن نظامی صاحب کی تجویز کا جواب ۔۔۔ ۴۱۵
شملہ میں مسلم زعماء کی کانفرنس اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام ۔۔۔ ۴۱۵
فہرست ممبران آل انڈیا کشمیر کمیٹی ۔۔۔ ۴۱۹
حواشی ۔۔۔ ۴۲۲

تیسرا باب

فصل اول

(۲۵ جولائی ۱۹۳۱ء تا ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء)

اصولی اور آئینی تحریک ۔۔۔ ۴۳۰
مسلمانان ہند کو متحد پلیٹ فارم پر لانے کی جدوجہد ۔۔۔ ۴۳۱
پبلسٹی کمیٹی ۔۔۔ ۴۳۳
آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا اندرونی نظم ونسق ۔۔۔ ۴۳۴
کشمیر ریلیف فنڈ ۔۔۔ ۴۳۶
آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے اجلاس ۔۔۔ ۴۳۶
برطانوی ہند کے احمدی اور تحریک آزادی ۔۔۔ ۴۳۷
تحریک آزادی کشمیر کا بیرونی مرکز قادیان ۔۔۔ ۴۳۸
اندرون ریاست کے احمدی اور تحریک آزادی ۔۔۔ ۴۳۹
بیرونی مما کے احمدی اور تحریک آزادی ۔۔۔ ۴۴۲

فصل دوم

مسلمانان ریاست کی تنظیم ۔۔۔ ۴۴۳
شیخ محمد عبداللہ صاحب کی صدر کشمیر کمیٹی سے پہلی ملاقات اور تنظیم کے سنہری دور کا آغاز ۔۔۔ ۴۴۵
اندرون کشمیر کام کرنے والے بعض پرجوش کارکن ۔۔۔ ۴۴۹

عنوان	صفحہ
برادران کشمیر کے لئے مطبوعہ خطوط	۴۵۰
فصل سوم	
حکومت ہند اور حکومت کشمیر سے رابطہ اور خط و کتابت	۴۵۲
فصل چہارم	
''یوم کشمیر'' کے عظیم الشان جلسے اوران کا ردعمل	۴۵۷
فصل پنجم	
عالمی پراپیگنڈے کا آغاز	۴۶۱
مہاراجہ کشمیر کی سازش اور اس کی ناکامی	۴۶۳
کشمیر کمیٹی کے جلسہ پر سنگباری	۴۶۵
فصل ششم	
مظلومین ریاست کو طبی اور مالی امداد	۴۷۰
فصل ہفتم	
معاہدہ صلح اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مخلصانہ مشورہ	۴۷۶
فصل ہشتم	
حکام ریاست اور ہندوؤں کا شرانگیز منصوبہ، جماعت احمدیہ کے خلاف مہم۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا اجلاس سیالکوٹ اور ریاست میں مسلمانوں کا قتل عام	۴۸۰
مسلمانان سرینگر و اسلام آباد پر فوج کے مظالم	۴۸۵
تحریک آزادی کے لئے مسلسل قربانی کی تحریک	۴۸۶
فصل نہم	
مہاراجہ صاحب کی طرف سے ابتدائی حقوق دیئے جانے کا اعلان	۴۸۷
حضرت خلیفۃ المسیح کا ایک اہم اعلان	۴۸۸
مہاراجہ کے سامنے مسلم وفد کے مطالبات	۴۸۸
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا تار مہاراجہ کشمیر کے نام	۴۸۹
مہاراجہ کی طرف سے ابتدائی حقوق دیئے جانے کا اصولی اعلان اور پتھر مسجد کی واگزاری	۴۹۰
مہاراجہ صاحب کشمیر کا قابل تعریف اعلان رعایا کو ضروری حقوق دینے کا اقرار	۴۹۲
حواشی	۴۹۷
چوتھا باب	
فصل اول	
کمیشن میں کام کرنے والے مخلص کارکن	۵۰۴
تبدیلی مذہب اور گاؤکشی سے متعلق قوانین کی فراہمی	۵۰۷
حضرت امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں زعمائے کشمیر	۵۰۷

عنوان	صفحہ
کمیشن جموں میں	۵۰۸
جموں کے لیڈر سردار گوہر رحمان صاحب کے خطوط	۵۰۸
ملک فضل حسین صاحب کی دو تصانیف	۵۱۰
گلانسی کمیشن کے مسودہ اصلاحات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر ثانی	۵۱۲
مڈلٹن کمیشن کی رپورٹیں	۵۱۲
گلانسی کمیشن کی رپورٹ اور مسلمانان کشمیر کے حقوق و مطالبات پر مہر تصدیق	۵۱۳
حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے گلانسی اور زعماء کشمیر کو مبارکباد	۵۱۵
سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا دورہ کشمیر	۵۱۵
فصل دوم	
حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے اہل کشمیر کے لئے مالی و جانی قربانیوں کی پر زور تحریک اور اہل کشمیر سے ایک اہم وعدہ	۵۱۷
فصل سوم	
فسادات اور ان کی روک تھام، زعماء کشمیر کی رہائی کے لئے کامیاب جدوجہد اور مجرموں کی سزایابی	۵۲۰
سول نافرمانی کی تحریک	۵۲۱
شیخ محمد عبداللہ صاحب اور دوسرے زعماء کشمیر کی گرفتاری پر احتجاج اور ان کی رہائی	۵۲۲
ریاست کشمیر کا مقابلہ کرنے کے لئے نیا پروگرام	۵۲۳
مسٹر لاتھر سے سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی ملاقات	۵۲۴
وزیر اعظم ہری کشن کول صاحب کی برطرفی	۵۲۴
ہری کشن کول صاحب سے متعلق اہم واقعات	۵۲۴
مہاجرین علاقہ میرپور کے خورد و نوش اور بازیابی کے لئے جدوجہد	۵۲۷
مظلومین پونچھ کی امداد کے لئے سید ولی اللہ شاہ صاحب کی مساعی جمیلہ	۵۲۸
سید ولی اللہ شاہ صاحب کی خدمات پر شکریہ	۵۳۱
وزیر اعظم سے کشمیر کمیٹی کے وفد کی ملاقات	۵۳۰
اہل کشمیر سے خطاب	۵۳۱
سید ولی اللہ شاہ صاحب کی جدوجہد اور مجرموں کی سزایابی	۵۳۲
فصل چہارم	
مظلومین کشمیر کے مقدمات کی شاندار وکالت اور بے نظیر کامیابی	۵۳۵
شیخ بشیر احمد صاحب بی۔اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ	۵۳۶
چوہدری عصمت اللہ صاحب وکیل	۵۳۸
شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ	۵۳۹
چیف جسٹس کشمیر کے نام میموریل	۵۴۴
چوہدری عزیز احمد صاحب بی اے۔ ایل ایل بی	۵۴۷
قاضی عبدالحمید صاحب امرتسری	۵۴۷

عنوان	صفحہ
میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ	۵۴۸
چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹرایٹ لاء۔ لاہور	۵۵۰
وکلاء کی خدمات پر خراج تحسین	۵۵۱
جناب اللہ رکھا صاحب ساغر کا بیان	۵۵۱
شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ صاحب کا بیان	۵۵۲
عتیق اللہ صاحب کشمیری کا بیان	۵۵۴
صاحب دین صاحب میرپور کا بیان	۵۵۴
فصل پنجم	
برادران کشمیر کے نام حضرت امام جماعت احمدیہ کے پیغامات	۵۵۵
حقیقت حال	۵۹۵
کشمیر ایجی ٹیشن ۱۹۳۸ء کے متعلق چند خیالات	۶۱۱
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بعض نہایت اہم غیر مطبوعہ مکتوبات	۶۱۶
عارضی معاہدہ کی شرائط	۶۱۷
فصل ششم	
"آل جموں و کشمیر مسلم پولیٹیکل کانفرنس" کی بنیاد	۶۲۷
شیخ محمد عبداللہ صاحب کی ایک درخواست	۶۲۸
سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولوی عبدالرحیم صاحب درد کے ہاتھوں کانفرنس کے انتظامات	۶۲۸
مسلم کانفرنس کا پہلا تاریخی اجلاس	۶۲۹
حضرت امام جماعت احمدیہ کے نام شیخ محمد عبداللہ صاحب کا مکتوب	۶۳۱
مسلم کانفرنس کے دوسرے اجلاس	۶۳۲
مسلم کانفرنس کا سیاسی اثر	۶۳۳
کانفرنسی لیڈروں کی طرف سے اتحاد کی اپیل	۶۳۳
حواشی	۶۳۶
پانچواں باب	
فصل اول	
تحریک آزادی کے چھٹے دور کا آغاز	۶۴۱
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا صدارت سے استعفیٰ اور اس کا ردعمل	۶۴۴
میر احمد اللہ صاحب ہمدانی میر واعظ سرینگر	۶۴۷
مسلمانان سرینگر	۶۴۷
مسلمانان جموں	۶۴۷
مسلمانان علاقہ ساہنی (ریاست جموں)	۶۴۸
مسلمانان میرپور	۶۴۸
مسلم ایسوسی ایشن پونچھ	۶۴۹
مسلمانان تھکیالہ پڑاوہ	۶۴۹
مسلمانان گلگت	۶۵۰
مسلم پریس کا تبصرہ	۶۵۰

عنوان	صفحہ
ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کا استعفیٰ اور اخبار ''ریاست''	۶۵۱
قدیم کشمیر کمیٹی کے خاتمہ کا اعلان اور جدید کشمیر کمیٹی کی تشکیل	۶۵۴
''جدید کشمیر کمیٹی'' کا انجام	۶۵۵
دو اہم بیانات	۶۵۶
فصل دوم	
''آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن'' کی شکل میں ''کشمیر کمیٹی'' کا احیا	۶۵۹
حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ	۶۶۱
''میاں احمد یار وکیل صدر مسلم کانفرنس کا بیان	۶۶۲
فہرست ممبران آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن	۶۶۲
فصل سوم	
اخبار ''اصلاح'' کا اجراء	۶۶۴
اخبار اصلاح اہل کشمیر کی نظر میں	۶۶۴
اخبار اصلاح کے مدلل اداریے	۶۶۵
اخبار ''اصلاح'' کا عملہ	۶۶۸
فصل چہارم	
کشمیر کی پہلی اسمبلی کا قیام اور مسلم کانفرنس کی سو فیصدی کامیابی	۶۶۹
شیخ محمد عبداللہ کے اہم مکتوبات	۶۶۹
قادیان میں مجلس کشامرہ کی بنیاد	۶۷۲
فصل پنجم	
چوہدری عبدالواحد صاحب کی قومی و ملی خدمات	۶۷۳
کشمیر کے مسلم پریس کی تنظیم	۶۷۶
کشمیر ایسوسی ایشن کو خراج تحسین	۶۷۶
شیخ محمد عبداللہ صاحب کے قابل قدر ارشادات اور اسلامیان کشمیر کا فرض	۶۷۶
فصل ششم	
۱۹۳۸ء کی ایجی ٹیشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی رہنمائی اور مسلم کانفرنس کا احیاء سرینگر میں	
مسلمانوں کے جلوس پر لاٹھی چارج	۶۷۸
کشمیر ایجی ٹیشن کے متعلق چند خیالات	۶۷۹
جماعت احمدیہ اور نیشنل کانفرنس	۶۷۹
مسلمانان کشمیر کو کشمیری پنڈتوں کے عزائم سے چوکس اور ہوشیار کرنے کی مہم	۶۸۱
مسلم کانفرنس کا احیاء	۶۸۱
مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کا قیام	۶۸۲
فصل ہفتم	
''شاہی تحقیقاتی کمیشن کے سامنے خواجہ غلام نبی صاحب گلکار، چوہدری عبدالواحد صاحب اور خواجہ عبدالرحمان صاحب ڈار کے بیانات	۶۸۳
مولوی عبداللہ ناصر الدین صاحب کا بیان	۶۸۳
کشمیر چھوڑ دو	۶۸۴

عنوان	صفحہ
فصل ہشتم	
آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد، حضرت امام جماعت احمدیہ کی اقوام متحدہ سے متعلق ایک نصیحت	۶۸۵
ڈاکٹر بشیر محمود وانی شہید	۶۸۹
کشمیر اور حیدرآباد کو فوری طور پر متوازی سطح پر حل کرنے کا بروقت مشورہ	۶۹۳
مجاہدین کشمیر کی اعانت کے لئے اپیل	۶۹۴
انجمن مہاجرین جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا قیام	۶۹۵
فصل نہم	
اہل کشمیر کی طرف سے چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کی سلامتی کونسل میں نمائندگی	۶۹۶
یو۔این۔او پر اعتماد نہ کرنے کی نصیحت	۶۹۸
فصل دہم	
احمدی کمپنی معراجکے کے محاذ پر	۶۹۹
فرقان بٹالین کا قیام	۶۹۹
فرقان بٹالین کے دو سالہ مجاہدانہ کارنامے	۷۰۰
فرقان بٹالین کے مجاہدوں پر ایک نظر	۷۰۲
فرقان بٹالین کے شہداء	۷۰۳
فرقان بٹالین کی تقریب سبکدوشی	۷۰۴
کمانڈر انچیف پاکستان کا پیغام	۷۰۶
مجاہدین کا پرجوش استقبال	۷۰۶

عنوان	صفحہ
''فاتح الدین'' حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا خطاب اور ایک اہم اعلان	۷۰۷
فرقان بٹالین کے کارناموں پر غیروں کا خراج تحسین	۷۰۷
فرقان بٹالین کے نظم و نسق پر ایک طائرانہ نظر	۷۰۸
حضور کی محاذ پر آمد	۷۱۱
جناب شیر ولی صاحب	۷۱۱
فصل یازدہم	
جنوری ۱۹۴۹ء کی جنگ بندی	۷۱۳
تحریک کشمیر کے لئے متحد العمل ہونے کی دردمندانہ تحریک	۷۱۳
جماعت احمدیہ کو جہاد کے لئے تیار رہنے کی ہدایت	۷۱۳
آزادی کشمیر کے لئے دعا	۷۱۴
مستقبل سے متعلق ایک آسمانی انکشاف	۷۱۴
آزادی کشمیر کے لئے دعاؤں کی تحریک خاص	۷۱۵
سیدنا المصلح الموعود کا عہد اور دعائیہ کلمات	۷۱۶
حواشی	۷۱۷
تاریخ احمدیت جلد پنجم پر ہفت روزہ ''انصاف'' راولپنڈی کا تبصرہ	۷۲۳